26242-نیک اور صالح اعمال

سوال

نیک اور صالح اعمال کیا ہیں ؟ مجھے کچھ کا تو علم ہے لیکن میرے خیال میں مجھے سب اعمال صالحہ کا علم نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

اعمال صالحہ وہ اعمال ہیں جو شریعت کے موافق ہوں، اور ان اعمال کو کرنے والا شخص یہ اعمال خالصتا اللہ تعالی کے لئے انجام دے، شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی نے عبادت کی تعریف یہ کی ہے کہ :

ہر ظاہری اور باطنی اقوال و افعال جو اللہ تعالی کو پسند ہیں اور جن سے وہ راضی ہوتا ہے اسے عبادت کہا جائے گا.

یہ بہت زیادہ اور مختلف انواع واقسام کے ہیں، جن کا شمار کرنا ممکن نہیں لیکن ذیل میں ہم چند ایک اعمال صالحہ کا ذکر کرتے ہیں :

1-اللہ تعالی پر ایمان لانا :

اور یہ ایمان اللہ تعالی اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں، اور یوم آخرت، اور اس کی اچھی و بری تقدیر کو شامل ہے.

2-وقت پر نماز ادا کرنا :

اللہ تعالی نے دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اور صحابہ کرام کا اس پر اجماع ہے کہ اس کو ترک کرنے والا کافر ہے.

نماز کو اس کے وقت سے تاخیر کرنا حلال نہیں، نماز کے واجبات و ارکان کی ادائیگی واجب ہے، اور مسلمان کو چاہئے کہ وہ نماز کی ادائیگی اس طرح کرے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا فرمائی.

3-حج مبرور :

اس کا معنی یہ ہے کہ :

ا-حج مال حلال کے ساتھ کیا جائے.

ب-لڑائی جھگڑے اور فسق و فجور اور گناہ سے اجتناب کیا جائے اور اس سے دور رہا جائے.

ج-حج کے اعمال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق ادا کئے جائیں.

د-اپنے حج میں ریاکاری اور دکھلاوا نہ کرے بلکہ اس میں اپنے رب کے لئے اخلاص پیدا کرے.

ھ- حج کے بعد معصیت یا گناہ وغیرہ نہ کرے.

4- والدین کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی کرنا.

والدین کی اطاعت اللہ تعالی کی اطاعت میں ہی کی جائے گی، اور کسی معصیت اور نافرمانی میں والدین کی اطاعت نہیں ہوگی، والدین کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی میں یہ بھی شامل ہے کہ ان کے سامنے اونچی آواز سے بات نہ کرے اور غلط قسم کی کلام سے انہیں تکلیف اور اذیت بھی نہ دے.

اور والدین کے ساتھ نیکی اور احسان میں یہ بھی شامل ہے کہ والدین کی خدمت میں مال صرف کیا جائے اور ان کی خدمت کا حق ادا کریں.

5- اللہ تعالی کے راستے میں جہاد وقتال کرنا :

اللہ سبحانہ وتعالی نے توحید قائم رکھنے اور روئے زمین میں اسلام پھیلانے کے لئے جہاد وقتال مشروع کیا ہے، اور اللہ تعالی نے اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لئے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے.

6- اللہ تعالی کے لیے محبت کرنا اور اللہ تعالی کے لئے ہی دشمنی اور بغض رکھنا :

اور محبت یہ ہے کہ مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے محبت کرے تو صرف اللہ کے لئے نہ کہ اس کے رنگ وروپ اور قوم کو دیکھتے ہوئے اور نہ ہی مال ودولت کی بنا پر، بلکہ یہ محبت اپنے رب کی اطاعت وفرمانبرداری کی بنا پر اللہ عزوجل کا تقرب حاصل کرنے کے لئے ہونی چاہئے.

اسی طرح وہ ایک معصیت اور گناہ کرنے والے شخص سے بغض اس لئے رکھے کہ اس نے اپنے رب کی نافرمانی اور معصیت کا ارتکاب کیا ہے.

7- تلاوت قرآن :

قرآن کریم کی تلاوت روزانہ کریں چاہے ایک رکوع ہی ہو اور یا اسے رات کو تہجد میں پڑھ لیا کریں.

8- اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری کے اعمال میں ہمیشگی کرنا چاہے وہ کم ہی کوں نہ ہو.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اعمال کی ہمیشگی پسند فرماتے تھے چاہے عمل کم ہی ہو، اور تھوڑے اور کم عمل پر ہمیشگی کرنا زیادہ عمل سے بہتر ہے جو کبھی کبھار کیا جائے.

9- امانت کی ادائیگی :

یہ واجبات اور افضل اعمال میں سے ہے، شریعت اسلامیہ میں یہ بات بخوبی معلوم ہے کہ منافق شخص ہی امانت میں خیانت کرتا ہے اور امانت والے کو اس کی امانت ادا نہیں کرتا.

1- لوگوں سے درگزر کرنا :

یہ معافی اپنا شخصی حق چھوڑ کر ہوتی ہے، اور اسی طرح ظالم شخص سے بھی درگزر اور اسے معاف کرنے میں اس کی اصلاح ہوتی ہو، یا پھر وہ توبہ کرلے اور اپنے کئے پر نادم ہو.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"معافی اور درگزر سے بندے کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے" صحیح مسلم حدیث نمبر (2588).

11- کلام میں سچائی اختیار کرنا :

اس کے معلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ایک شخص سچ بولتا رہتا اور سچائی کی تلاش میں رہتا ہے حتی کہ اللہ تعالی کے ہاں وہ صدیق لکھ دیا جاتا ہے" صحیح مسلم (2607).

سچائی اور صدق نجات اور کامیابی کا باعث ہے، اور سچائی ایسا اخلاق ہے جسے انبیاء اور ان کے حقیقی پیروکاروں نے اپنایا.

12- اللہ تعالی کے راستے میں خرچ کرنا :

اس میں جہاد فی سبیل اللہ، اور والدین، اور فقراء و مساکین اور محتاجوں پر خرچ کرنا مساجد اور مدارس کی تعمیر اور قرآن مجید اور اسلامی کتابیں چھپوانا، اور اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا یہ سب انفاق فی سبیل اللہ میں شامل ہوتے ہیں.

13- مسلمان کی زبان اور اس کے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں :

یہ اس طرح ہے کہ کسی کی بھی کوئی غیبت اور چغلی نہ کی جائے، کسی پر بہتان نہ لگایا جائے اور اس پر لعن طعن نہ کی جائے، اور اسی طرح بغیر کسی حق کے کسی کو پکڑنا اور مارنا بھی اسی میں شامل ہوتا ہے.

14- کھانا کھلانا :

اس میں انسانوں اور جانوروں سب کو کھانا کھلانا شامل ہے.

15- جاننے اور نہ جاننے والے کو سلام کرنا :

لیکن اسے سلام کرنے میں ابتدا نہ کی جائے جس کے بارہ میں ممانعت کی نص موجود ہے کہ کفار کو سلام کرنے میں پہل نہیں کرنی چاہئے.

16- محتاج اور ضرورتمند شخص کی مدد اور جاہل اور بے کار اشخاص کا تعاون کرنا.

17- لوگوں کو شر سے محفوظ رکھنا، کیونکہ یہ ایسا صدقہ ہے جو اپنے آپ پر صدقہ ہے.

اس کے علاوہ بھی بہت سارے اعمال صالحہ ہیں....

اعمال صالحہ کی تعداد کے متعلق ہم آپ کے سامنے ایک حدیث پیش کرتے ہیں جسے امام بیہقی رحمہ اللہ تعالی نے ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے :

ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بندے کو آگ سے کون چیز بچا سکتی ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اللہ تعالی پر ایمان لانا.

میں نے عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایمان کے ساتھ عمل بھی ہیں ؟

توانہوں نے فرمایا :

اللہ تعالی کے دئے ہوئے رزق سے عطا کرنا.

میں نے عرض کی :

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتائیں کہ اگر کوئی شخص فقیر ہواور کسی دوسرے کو دینے کی استطاعت نہ رکھے تو؟

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

وہ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے.

میں نے عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتائیں کہ اگر وہ نیکی کا حکم اور برائی سے روکنے کی طاقت نہ رکھتا ہو؟

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

وہ جاہل اور بے کار کے لئے نیکی کرے.

میں نے کہا :

یہ بتائیں کہ اگر بے کار اور جاہل کچھ بھی کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو؟

توانہوں نے فرمایا : مظلوم کی مدد اور تعاون کرے.

میں نے عرض کیا : یہ بتائیں کہ اگر وہ کمزور و ناتواں ہو اور مظلوم کی مدد کرنے کی استطاعت نہ رکھے ؟

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم اپنے دوست میں کوئی بھلائی بھی چھوڑنا چاہتے ہو کہ نہیں ؟ اسے چاہئے کہ وہ دوسروں کو تکلیف دینے سے باز رہے.

میں نے عرض کیا :

جب ایسا کرے تو وہ جنت میں داخل ہوجائے گا؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جو مومن شخص بھی یہ خصلتیں حاصل کرنے کی کوشش کرے گا تو یہ اسے پکڑ کر جنت میں لے جائیگیں.

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو الترغیب (876) میں صحیح قرار دیا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم.